

حافظ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکے کا نام "محمد حافظ" رکھنا جائز ہے؟

جواب

"حافظ" کا معنی ہے: "دانا، باکمال، ماہر، استاد، تجربہ کار"۔ ان معانی کے اعتبار سے محمد حافظ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بیٹے کا نام اولاً صرف "محمد" یا صرف "احمد" رکھنا بہتر ہے، کیونکہ حدیث پاک میں محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ناموں پر کوئی نام رکھ لیجیے؛ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "الحافظ: باکمال، ماہر، ہوشیار۔" (القاموس الوحید، صفحہ 322، مطبوعہ: لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "حافظ: دانا، کامل، اپنے فن میں ماہر، استاد، تجربہ کار۔" (فیروز اللغات، صفحہ 591، فیروز سنز، لاہور) کسی نام کے شروع میں لفظ محمد لانے کا اصول بیان کرتے ہوئے مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "جس نام کے شروع میں لفظ محمد لایا جائے اگر اس نام کا اطلاق لفظ محمد پر درست ہو، تو وہاں لفظ محمد لانا درست ہوگا، اور اگر نام کا اطلاق لفظ محمد پر درست نہ ہو، تو وہاں لفظ محمد شروع میں لانا درست نہ ہوگا۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم عبدالحی ہیں، لہذا محمد عبدالحی کہنا درست ہے۔ لیکن غلام آسی نہیں ہیں، اس لیے محمد غلام آسی کہنا نامناسب ہے۔" (جہان مفتی اعظم، صفحہ 452، شبیر برادرز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ وَلَدَ لَہٗ مَوْلُودًا کَرَفَسَ مَا ہُوَ مُحَمَّدٌ اَحِبَّ اِلَیَّ وَتَبَرَ کَا بَاسْمِیْ کَانَ ہُوَ مَوْلُودَہٗ فِی الْجَنَّةِ" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: "إني أبيت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد ومحمد" ترجمہ: میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 5، صفحہ 535، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انہیں اسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیچوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیرکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے، جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-5480

تاریخ اجراء: 21 ربیع الآخر 1448ھ / 03 اکتوبر 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net